نماز فجر میں دعاءِ قنوت

از: حضرت مولانا محمد شفیع جامعی قاسمی بھٹکلی مدظلہ

(بانی وناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق مہتمم ونائب ناظم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

احادیث کی روشنی میں نماز کا طریقہ بیان کیا گیا۔تمام فرض اور سنت نمازیں بھی اسی طریقہ کے مطابق پڑھیں البتہ امام شافعیؒ کے نزدیک فجر میں دعاءِ قنوت پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے اٹھ کر دونوں ہاتھوں کو سینہ کے برابر اٹھا کر دعاء قنوت پڑھے، اور دونوں ہتھیلیاں ملی ہوئی ہوں۔امام بلند آواز سے دعاءِ قنوت پڑھے اور مقتدی بلند آواز سے آمین کہے۔اگر کوئی انفرادی نماز پڑھ رہا ہو تو دعاءِ قنوت آہستہ آواز سے پڑھے۔ دعاءِ قنوت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی(اَهْدِنَا)فِيْمَنْ هَدَيْتَ،وَعَافِنِی(وَعَافِنَا)فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِیْ(وَتَوَلَّنَا)فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ،وَبَارِكْ لِیْ(وَبَارِكْ لَنَا)فِيْمَاأعْطَيْتَ،وقِنِیْ (وَقِنَا)شَرَّمَاقَضَيْتَ،فَإنَّكَ تَقْضِیْ وَلَايُقْضٰی عَلَيْكَ،وَإنَّهُ لَايَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَايَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ،تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ،اَسْتَغْفِرُكَ(نَسْتَغْفِرُكَ)وَاَتُوبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ.

انفرادی نماز پڑھنے والا **اللّٰهم اهدنی،وعافنی** وغیرہ پڑھے اور امام ہو تو **اللّٰهم اهدنا،وعافنا** وغیرہ قوسین میں دئے گئے الفاظ پڑھے۔

آخر میں **وصلی اللّٰه علی النبی محمد** کے الفاظ سنن نسائی میں موجود ہے، امام نوویؒ نے اس کی اسناد کو حسن کہا ہے۔(الاذکار ۱/۶۰)

﴿**حدیث**﴾ **عَنْ مُحَمَّدبْنِ سِرِيْنَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ** رضی اللہ عنہ **اَقَنَتَ النَّبِیُّ** صلی اللہ علیہ وسلم **فِی الصُّبْحِ؟قَالَ: نَعَمْ.فَقِيْلَ:أَوَقَنَتَ قَبلَ الرُّكُوعِ؟قَالَ:بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيْراً.** ابوداؤد کی دوسری روایت میں **يَسِيْراً** کے بجائے **قَامَ هُنَيَّةً** آیا ہے۔﴿**صحیح بخاری ۱/۱۳۶، وصحیح مسلم ۱/۲۳۷، وسنن أبی داؤد ۱/۱۰۴**﴾

ترجمہ: حضرت محمد بن سرینؒ (تابعی) فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دعاءِ قنوت پڑھا کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔دریافت کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد۔آپ نے فرمایا رکوع کے بعد تھوڑی دیر۔

﴿**حدیث**﴾ **عَنْ أَنَسٍ** رضی اللہ عنہ **أَنَّ رَسُولَ اللهِ** صلی اللہ علیہ وسلم **قَنَتَ حَتَّى مَاتَ وَأبُوبَكْر حَتَّى مَاتَ وَعُمَرحَتَّى مَاتَ.**

رواه البزاورجاله موثقون.﴿**مجمع الزوائد ۲/۱۴۲ طبع مؤسسة المعارف بیروت**﴾

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات تک دعاءِ قنوت پڑھتے تھے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت

عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی وفات تک دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حديث﴾ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ : أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَنَتَ شَهْراً يَدْعُوعَلَيْهِمْ ثُمَّ تَرَكَهُ، فَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزِلْ يَقْنُتُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. ﴿سنن بيهقى ٢/٢٠١، قال الإمام أبوعبد الله الحاكم فى كتاب (الأربعين): حديث صحيح، "الأذكار"، باب القنوت فى الصبح، وقال الإمام النووى فى "المجموع" (٣/٥٠٤): حديث صحيح رواه جماعة من الحفاظ وصححوه، وقال الحازمى حديث صحيح، تحفة المحتاج إلى أدلة المنهاج لابن الملقن ١/٣٠٤، وقال نورالدين الهيثمى فى "مجمع الزوائد" (٢/١٤٢) : رجاله موثقون﴾

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک (پانچوں نمازوں میں قاتلوں کے لئے) قنوت میں بددعا فرمائی، پھر چاروں نمازوں میں ترک فرمایا۔ البتہ وفات تک صبح کی نماز میں دعاء قنوت پڑھتے رہے۔

﴿حديث﴾ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ أَنَس قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ أَنَس رضی اللہ عنہ فَقِيْلَ لَهُ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم شَهْراً؟ فَقَالَ: مَازَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقْنُتُ فِي صَلوٰةِ الْغَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. قال أبوعبدالله هذا إسناد صحيح سنده ثقة رواته.

﴿سنن بيهقى ٢/٢٠١، طبع دارالمعرفة بيروت﴾

ترجمہ: حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک ہی مہینہ دعاء قنوت پڑھی؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ہمیشہ دعاء قنوت پڑھا کرتے تھے۔

﴿حديث﴾ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَارَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَيَدْعُو بِهَذَاالدُّعَاءِ "اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ..................."، الحديث.

قال الحاكم صحيح وليس كما قال فهوضعيف لاجل عبدالله فلو كان ثقة لكان الحديث صحيحاً وكان الاستدلال به أولى من الاستدلال بحديث الحسن بن على الواردفى قنوت الوتر.

﴿"تلخيص الحبير" للعلامة ابن حجر العسقلانى ٣/٢٣٢﴾

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے اٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر **اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْت.......** پڑھا کرتے تھے۔

(امام حاکمؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے مگر اس کے ایک راوی عبداللہ بن سعید مقبری پر جرح کی گئی ہے اگر انکا ثقہ ہونا معلوم ہو جائے تو یہ حدیث دعا قنوت کے باب میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی حدیث سے صحیح ترین اور قابل استدلال حدیث ہے۔)

﴿حديث﴾ عن أبى هريرة أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كان إذا رفع رأسه من الركوع فى صلاة الصبح فى آخر ركعة قنت. (صلاة الوتر لمحمد بن نصر المروزى ١/٣١٧، إسناده صحيح على شرط مسلم)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دوسری رکعات میں رکوع سے کھڑے ہوتے تو دعا قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ. ﴿صحيح ابن خزيمة، حديث١٠٩٨، وسنن بيهقي، ٢/٢٠٥، مسند أحمد بن حنبل ١٨٦٨٣، سنن الدارمي ١٦٥٠، إسناده صحيح على شرط الشيخين﴾

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَفِي وِتْرِ اللَّيْلِ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ.........الخ ﴿السنن الكبرى للبيهقي ٢٩٦٠، مصنف عبدالرزاق ٤٩٥٧، قال ابن الملقن: بإسناد جيد، تحفة المحتاج إلى أدلة المنهاج ١/٣٠٥﴾

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھتے تھے۔ **اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ.......الخ**

﴿حدیث﴾ عن عطاء أن رسول الله ﷺ قنت في الفجر. ﴿مصنف ابن أبي شيبة٧٠٤٣﴾

ترجمہ: حضرت عطا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ الْعَوَامِ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَاعُثْمَان عَنِ الْقُنُوتِ فِي الصُّبْحِ، قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ. قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ ﷺ. هذا إسناد حسن، ويحيى بن سعيد لا يحدث إلا عن الثقات عنده.

﴿سنن بيهقي، ٢/٢٠٢﴾

ترجمہ: حضرت عوام بن حمزہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عثمان سے صبح کی نماز میں دعاء قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد۔ میں نے سوال کیا کہ کون کون پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔

﴿حدیث﴾ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. ﴿سنن بيهقي، ٢/٢٠٨﴾

ترجمہ: حضرت ابو رافعؒ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضي الله عنه فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فَمَا كَانَ يَقْنُتُ إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. ﴿سنن بيهقي ٢/٢٠٣﴾

ترجمہ: حضرت اسودؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے سفر و حضر میں نماز پڑھا، وہ صرف فجر کی نماز میں دعاء قنوت پڑھا کرتے تھے۔

﴿حدیث﴾ حدثنا وكيع عن سفيان عن جعفر صاحب الأنماط عن أبي عثمان أن عمر رفع يديه في قنوت الفجر. ﴿مصنف ابن أبي شيبة٧٠٤٢، إسناده حسن﴾

ترجمہ: حضرت ابو عثمان سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ فجر کی دعا قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: قَنَتَ عَلِی رضی اللہ عنہ فِی الْفَجْرِ. ﴿سنن بیھقی ۲/۲۰۴،وقال البیھقی ھذاعن عَلِیؓ صحیح مشھور،وأقرہ العلامة ابن حجر العسقلانی وقال رواہ الشافعی أیضاً، تلخیص الحبیر ۳/۴۱۹﴾

وفی روایة: قنت فی الفجر بعد الرکوع.(معرفة السنن للبیھقی ۳/۱۲۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعاءقنوت پڑھا کرتے تھے۔علامہ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو امام بیہقیؒ نے بسند صحیح روایت کیا ہے۔اور امام شافعیؒ نے بھی اسے روایت کیا ہے۔

﴿حدیث﴾ عَنْ عَاصِم قَالَ:سَأَلْتُ أَنَس بن مالک رضی اللہ عنہ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ.قُلْتُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَو بَعْدَهُ؟ قَالَ: قَبْلَهُ ، الحدیث. ﴿صحیح بخاری،حدیث ۱۰۰۲﴾

ترجمہ: حضرت عاصمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا۔آپ نے جواب دیا کہ قنوت پڑھا کرتے تھے۔میں نے دریافت کیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد۔آپ نے جواب دیا کہ رکوع سے پہلے۔

﴿حدیث﴾ أخرجه ابن ماجه من روایة حمیدعن أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتَ فَقَالَ: قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ.إسناده قوی. ﴿فتح الباری ۲/۵۶۹﴾

ترجمہ: امام ابن ماجہؒ نے حضرت حمید سے روایت کی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں سوال کیا گیا۔آپ نے جواب دیا کہ کبھی رکوع سے پہلے اور کبھی رکوع کے بعد۔

اس حدیث میں رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد دعاءقنوت پڑھنے کا ذکر ہے اسلئے بعض فقہاء کے نزدیک رکوع سے قبل پڑھنا بھی صحیح ہے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم شَهْراًمُتَتَابِعاً فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِی دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَاقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الأخِرَةِ، يَدْعُوا عَلیٰ أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِی سُلَيْمٍ عَلَی رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ. ﴿سنن أبی داؤد ۱/۲۰۴، ومستدرک حاکم ۱/۲۲۶،وقال الحاکم ھذاحدیث صحیح علی شرط البخاری وأقرہ الذھبی﴾

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے قاتلوں کے لئے پانچوں نمازوں کی آخیری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہنے کے بعد جب بددعا فرماتے تھے تو مقتدی آمین کہا کرتے تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا قنوت پڑھتے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم **آمین** کہا کرتے تھے۔اسلئے امام جب دعا قنوت پڑھے تو مقتدی کو آمین کہنا سنت ہے۔

(ماخوذ از کتاب نماز کا طریقہ احادیث کی روشنی میں،ازحضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی شافعی)